بسم اللہ الرحمن الرحیم

استفتاء:

کیا فرماتے ہیں علماء کرام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ
میاں بیوی میں جھگڑے کے دوران بیوی کو کہا کہ تم میری ماں بہن ہو
دس منٹ یعنی تمہیں تینوں ہیں میرے گھر سے نکل جا
اب سوال یہ ہے کہ طلاق واقع ہوئی کہ نہیں؟
واضح رہے کہ سائل براہوئی زبان کا بولتا ہے

بینوا و توجروا

نبی بخش نوشکی بلوچستان
03212242313

دارالافتاء
فتوی نمبر ۲۶/۱۵۷۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

صورت مسئولہ میں شوہر کا یہ جملہ کہ ''تم میری ماں بہن ہو'' لغو ہے، البتہ دوسرا جملہ ''تمھیں تینوں ہیں، میرے گھر سے نکل جا'' کنایات طلاق کے جملے ہیں۔ اگر اس میں شوہر کی نیت تین طلاق کی تھی تو تینوں طلاقیں واقع ہو جائیں گی، اور اگر طلاق کی نیت نہ تھی تو کوئی طلاق واقع نہیں ہوگی۔ البتہ شوہر سے قسم لی جائیگی کہ اس کی نیت طلاق کی نہیں تھی۔

فی الشامیة: (3/ 303)

وذكر في الفتح هناك: لو قال أنت بثلاث وقعت ثلاث إن نوى لأنه محتمل لفظه، ولو قال لم أنو لا يصدق إذا كان في حال مذاكرة الطلاق لأنه لا يحتمل الرد وإلا صدق.

واللہ اعلم بالصواب

(سید حسین احمد)
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۲/ ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ
۲۸/ اکتوبر ۲۰۱۳ء

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفراللہ لہ
۲۸/۱۲/۱۴۳۴ھ

دارالافتاء
فتوی نمبر ۲۶/۱۵۷۱

مفتی

60058

Scanned by CamScanner